آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ

ABC CERTIFIED

بے باک صحافت کا ترجمان (اطلاعات)

DAILY ETTELAAT KARACHI

روزنامہ اطلاعات کراچی

بانی سیدہ زاہد سلطانہ

چیف ایڈیٹر طاہر ملک

ایڈیٹر: میاں طارق جاوید

ETTELAATKHI@GMAIL.COM

جلد نمبر: 26 | 22 جمادی الاول 1447 | جمعہ 14 نومبر 2025ء | قیمت 10 روپے | شمارہ: 278

فوجی قوانین میں بڑی ترامیم کی منظوری آئینی عدالت قائم

قومی اسمبلی نے پاکستان آرمی ایکٹ 1952، پاکستان ایئر فورس ایکٹ 1953 اور پاکستان نیوی آرڈیننس 1961 میں ترامیم کثرت رائے سے منظور کرلیں

قومی اسمبلی کا اجلاس اسپیکر کی زیر صدارت شروع ہوا، بل وزیر دفاع خواجہ آصف نے پیش کیا، اسپیکر نے رائے شماری کرائی اور ایوان نے کثرت رائے سے منظور کرلیا

اسلام آباد (دیپر دیپر رپورٹ) قومی اسمبلی نے پاکستان آرمی ایکٹ 1952، پاکستان ایئر فورس ایکٹ 1953 اور پاکستان نیوی آرڈیننس 1961 میں ترامیم کثرت رائے سے منظور کرلیں قومی اسمبلی کا اجلاس اسپیکر کی زیر صدارت شروع ہوا، بل وزیر دفاع خواجہ آصف نے پیش کیا، اسپیکر نے رائے شماری کرائی اور ایوان نے کثرت رائے سے منظور کرلیا

باقی صفحہ 3 پر نمبر 22

27ویں ترمیم میں مزید ترامیم سینیٹ سے منظور کرلی گئیں

اپوزیشن کا شدید احتجاج، ایجنڈے کی کاپیاں پھاڑ دیں، ترمیم کیخلاف سخت نعرے بازی

اسلام آباد (دیپر دیپر رپورٹ) سینیٹ میں پیر کو 27ویں ترمیم کے سے سوئے کی منظوری دے دی گئی، اپوزیشن کی زیر صدارت سینیٹ کا اجلاس ہوا جس میں 27ویں ترمیم کے سوئے کی منظوری دے

باقی صفحہ 3 پر نمبر 25

کالعدم تحریک لبیک پاکستان کیلئے قانونی شکنجہ مزید سخت، پنجاب حکومت کا نوٹیفکیشن جاری

لاہور (دیپر دیپر رپورٹ) پنجاب حکومت نے

باقی صفحہ 3 پر نمبر 24

چیف جسٹس نے 27ویں ترمیم پر فل کورٹ طلب کرلیا

27ویں ترمیم کے اختیارات نوازاں اور عوامی اعتماد کے تحفظ پر تفصیلی بات چیت کی جائے گی

اسلام آباد (دیپر دیپر رپورٹ) 27ویں ترمیم پر آئینی بنچ کے سربراہ جسٹس منصور علی شاہ نے کہا کہ بات چیت کے لیے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کی

باقی صفحہ 3 پر نمبر 23

اسلام آباد وزیراعظم محمد شہباز شریف قومی اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

27ویں ترمیم عدلیہ پر کاری ضرب دو جج احتجاجاً مستعفی

عزت، ایمان داری اور دیانت کیساتھ خدمت کی، میرا ضمیر صاف ہے اور میرے دل میں کوئی پچھتاوا نہیں ہے سینئر ترین جج کی حیثیت سے استعفیٰ پیش کرتا ہوں، جسٹس منصور علی شاہ

ترمیم سے انصاف عام آدمی سے دور اور کمزور طاقت کے سامنے بے بس ہو گیا ہے، تنقید کرتے ہوئے سپریم کورٹ کے دوسرے جسٹس اطہر من اللہ نے بھی استعفیٰ دیدیا

اسلام آباد (دیپر دیپر رپورٹ) چیف جسٹس سپریم کورٹ کے سینئر ترین جج جسٹس منصور علی شاہ اور جسٹس اطہر من اللہ نے 27ویں آئینی ترمیم کے بعد سپریم کورٹ سے استعفیٰ دیدیا

جسٹس منصور علی شاہ نے کہا کہ 27ویں آئینی ترمیم کے بعد پاکستان پر ایک سنگین حملہ ہے، سینئر ترین جج جسٹس منصور علی شاہ اور جسٹس اطہر من اللہ نے 13 صفحات پر مشتمل اختلافی نوٹ لکھا ہے جس میں کہا گیا کہ 27 ویں آئینی ترمیم کے بعد پاکستان کا آئین کو

باقی صفحہ 3 پر نمبر 26

اسلام آباد: وزیراعظم محسن نقوی سے برطانیہ کی پنٹیل کرام ایجنسی کے ڈائریکٹر جنرل گرہم بلگر ملاقات کر رہے ہیں

27ویں ترمیم آصف زرداری کے دستخط سے بل آئین کا حصہ بن گیا

وزارت پارلیمانی امور نے آئینی ترمیمی بل صدر کو بھیجا، صدر کی منظوری کے بعد وزارت قانون گزٹ نوٹیفکیشن جاری کریگی

سینیٹ نے ترامیم 2 تہائی اکثریت سے منظور کیں، پاکستان تحریک انصاف نے واک آؤٹ کیا، جمعیت علماء اسلام نے مخالفت کی

اسلام آباد (دیپر دیپر رپورٹ) صدر آصف علی زرداری نے 27ویں آئینی ترمیمی بل پر دستخط کیے، ترمیمی بل دونوں ایوانوں سے منظور ہو چکی ہے جس کے بعد بل آئین کا حصہ بن گیا ہے، قومی اسمبلی اور سینیٹ سے منظوری کے بعد وزارت قانون گزٹ نوٹیفکیشن جاری کرے گی، ذرائع کے مطابق 27ویں آئینی ترمیمی بل پر دستخط کے بعد وزارت پارلیمانی امور نے آئینی ترمیمی بل صدر کو بھیجا تھا، وزارت پارلیمانی امور نے 27 آئینی ترمیمی بل صدر کو بھیجا تھا، صدر کی منظوری کے بعد وزارت قانون گزٹ نوٹیفکیشن جاری کرے گی، ذرائع کے مطابق 27ویں آئینی ترمیم کے بعد

باقی صفحہ 3 پر نمبر 28

ہندوستان افغانستان کی پشت پناہی کر رہا ہے

خواجہ آصف

کچھ دن پہلے کے حملے میں بھی افغان شہری ملوث تھے، اب اسلام آباد حملے میں بھی افغان شہری نکل آئے

شہادت ساری دنیا کے سامنے ہے، کابل اگر دہشت گردی نہیں بھی لیتا تو یہ شہادت ساری دنیا کے سامنے ہے

خواجہ آصف نے کہا کہ ہم پارلیمان افغانستان کو تاریخ میں بھی افغان شہری ملوث تھے، اب اسلام آباد حملے کے بعد بھی افغان شہری نکل آئے ہیں، لوگوں کو پیسے دیکر بھیجا گیا، وزیر اطلاعات ثنا اللہ مستی خیل

ABC CERTIFIED
آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ
سے پاک سماجات کا ترجمان (اطلاعات)
DALIY ETTELAAT KARACHI
روزنامہ اطلاعات کراچی
سید زاہد طاہر ملک
چیف ایڈیٹر
ایڈیٹر: میاں طارق جاوید
ETTELAATKHI@GMAIL.COM
پبلشر سید محمد کمال نے محمدی پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر مشرق بلڈنگ آفس نمبر 103 کورٹ روڈ کراچی سے شائع کیا۔ (ریزیڈنٹ ایڈیٹر: تحسین کمال)

افغانستان، دہشت گردوں سے فاصلہ اختیار کرے

ترجمان دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ طالبان حکومت نے دہشت گرد عناصر کو پناہ دے کر ان کی سرگرمیوں کو فروغ دیا ہے ٹی ٹی پی اور بی ایل اے ریاست پاکستان اور عوام کے دشمن ہیں اور جو کوئی بھی ان کی حمایت یا معاونت کرتا ہے، وہ پاکستان کا خیر خواہ نہیں ہو سکتا۔ دوسری جانب ایران نے پاکستان اور طالبان حکومت میں ثالثی کی پیشکش کر دی ہے، جب کہ ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان نے افغانستان کے ساتھ مستقل امن کے قیام کے لیے اعلیٰ سطح کا وفد پاکستان بھیجنے کا اعلان کر دیا۔ ان کا کہنا ہے کہ دو سرے مقصد قریبی تعلقات کے درمیان پائیدار امن قائم کرنا اور جنوبی ایشیا میں کشیدگی کم کرنا ہے۔ افغانستان اور پاکستان کے تعلقات ہمیشہ خطے کی سیاست میں مرکزی حیثیت رکھتے آئے ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان صدیوں پر محیط تاریخی، مذہبی، ثقافتی اور نسلی رشتے ایسے ہیں جو کسی حد تک ایک دوسرے سے جدا کیے ہی نہیں جا سکتے۔ مگر بدقسمتی سے گزشتہ چند برسوں میں یہ تعلقات تناؤ، عدم اعتمادی اور عدم تعاون کا شکار رہے ہیں۔ خاص طور پر طالبان حکومت کے برسر اقتدار آنے کے بعد جس طرح سرحد پار سے دہشت گردحملوں میں اضافہ ہوا، اس نے پاکستان کے صبر اور تحمل کی آزمائش کی ہے۔ پاکستان نے ہمیشہ یہ واضح مقف اختیار کیا ہے کہ افغانستان کی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہیں ہونی چاہیے۔ یہی اصول نہ صرف دوطرفہ تعلقات بلکہ بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کے چارٹر کا بھی بنیادی تقاضا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے تازہ بیان نے اس حقیقت کو ایک بار پھر اجاگر کیا ہے کہ افغان طالبان حکومت دہشت گرد تنظیموں، خصوصاً تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) اور بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) کو اپنے زیر اثر علاقوں میں سرگرمیوں کی اجازت دے کر نہ صرف پاکستان بلکہ پورے خطے کے امن کو خطرے میں ڈال رہی ہے۔ یہ دونوں تنظیمیں پاکستان کی ریاست، عوام اور اداروں کے خلاف مسلح کارروائیوں میں ملوث ہیں۔ ان کے حملوں میں معصوم شہری، سکیورٹی اہلکار اور عام عوام نشانہ بنتے ہیں۔ اس صورتحال میں اگر کوئی حکومت یا گروہ ان عناصر کو پناہ دیتا ہے یا ان کی حمایت کرتا ہے تو وہ پاکستان کا خیر خواہ نہیں کہلا سکتا۔ پاکستان نے پچھلے چند برسوں میں دہشت گردی کے خلاف بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ آرمی پبلک اسکول سے لے کر سی پیک منصوبوں پر کام کرنے والے انجینئرز اور مزدوروں تک، ہر شعبے نے اس ناسور کا درد برداشت کیا ہے۔ ان قربانیوں کے بعد جب دہشت گرد عناصر دوبارہ سر پھار پر محفوظ پناہ گاہوں سے حملے شروع کرتے ہیں تو یہ نہ صرف قومی سلامتی کے لیے خطرہ ہے بلکہ بین الاقوامی اصولوں کی بھی کھلی خلاف ورزی ہے۔ پاکستان نے بارہا یہ امید ظاہر کی کہ طالبان حکومت اپنے وعدوں کے مطابق ایسے عناصر کے خلاف کارروائی کرے گی۔

آئین، اقتدار اور فنا سب ٹھاٹھ پڑا رہ جائیگا جب لاد چلے گا بنجارہ

کیا انسانوں نے زمین میں یہ تہیہ کر رکھا ہے کہ وہ کچھ نہیں کہ ان سے پہلے دانوں کا انجام کیا ہوا؟ قرآن کی یہ آیت: سورہ المومن: (782 کے ہر صاحب اقتدار کے لیے آئینہ ہے۔ تاریخ کے اوراق گواہ ہیں کہ دنیا کے ہر سب سے طاقتور بادشاہ، جرنیل اور حکمران مٹی کے پیچھے جا سوئے۔ ان کے بنائے محلات، خزانوں، فوجیں اور نظام ان کے بعد کی قائم نہ رہ سکے، مگر وہ خود نہ ہو سکے۔ پاکستان بھی ایسے ہی تجربہ و فرار سے گزرا ہے۔ ہم اکثر یہ جواز تلاشتے ہیں کہ اگر قائداعظم کچھ دن اور زندہ رہتے یا لیاقت علی خان قتل نہ ہوتے تو ملک مختلف ہوتا یہ سوال پوچھیں، ہونا چاہیے کہ اس کو جریدہ اختیار کے گا۔

تحریر: طاہر ملک
چیف ایڈیٹر (روزنامہ اطلاعات کراچی)

بلکہ یہ کہ ہم کو کیا ملا؟ کیا ضرورت تھی کہ ہم نے جو خواہش کو روندکا؟ کیا تعلیم ہم کو معجزے ادارے بھر ہو رہے ہیں؟ ہر ادارہ سوالوں کا جواب نہیں ہے جو ہر چند سال بعد بدل دیے جاتے ہیں۔ اقتدار کی یہ دوڑ ہمیشہ رہی، مگر انجام ہمیشہ ایک سا ہے جب اقتدار چلا جاتا ہے تو سب ضائع ہو جاتا ہے۔

پاکستان کی 78 سالہ تاریخ میں بار بار ملکی غلطی دہرائی گئی کہ ہر حکمران نے خود کو تاریخ امید کھولیا۔ ہر بار کوئی نہ کوئی مسیحا، انجوا جس نے اپنے آپ کو ذمہ داریوں کا مجسم سمجھ لیا، یہی تمام امیر اعلیٰ ہیں کہ ہم ہی ہیں۔ یہ سوچ ہی ہمیشہ ہمارے ملک کو پیچھے لے گئی۔ تاریخ کا سبق یہ ہے کہ ریاست کو شخصیات کے بجائے آئین، قانون اور اداروں کے سہارے چلنا چاہیے۔ جب ادارے کمزور ہوں تو ہر حکمران اپنے آپ کو ناگزیر سمجھنے لگتا ہے اور یہی سوچ ریاست کو کمزور کرتی ہے۔ ہمارے ہاں ہر حکمران نے آئین کو کاغذ کا ٹکڑا سمجھا، عدلیہ کو دبایا، میڈیا کو خاموش کرنے کی کوشش کی، اپنے ہی ساتھیوں کو کنارے لگایا، اور آخر میں وہی ہوا جو ہمیشہ ہوا۔ اقتدار چلا گیا، ساتھی بکھر گئے، اور تاریخ نے اسے ایک اور باب کے طور پر لکھ دیا۔ یہ باب ہمیں یاد دلاتا ہے کہ طاقت عارضی ہے، مگر کردار ہمیشہ باقی رہتا ہے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا ملک مستحکم ہو، تو ہمیں شخصیات کے بجائے اداروں کو مضبوط کرنا ہوگا۔ ریاست کو شخصیات کے بجائے آئین کے تابع کرنا ہوگا۔ اور ہر حکمران کو یہ یاد رکھنا ہوگا کہ اقتدار عارضی ہے، مگر کردار ہمیشہ باقی رہتا ہے۔ تاریخ کا سبق یہ ہے کہ اقتدار عارضی ہے، مگر کردار ہمیشہ باقی رہتا ہے۔ آئین، قانون اور ادارے ہی ریاست کو زندہ رکھتے ہیں، شخصیات نہیں۔ جو حکمران اس حقیقت کو سمجھ لیتا ہے وہ تاریخ میں عزت سے یاد کیا جاتا ہے، اور جو نہیں سمجھتا وہ تاریخ کے صفحات میں صرف ایک نام بن کر رہ جاتا ہے۔

ٹکراؤ اور نفرت کی سیاست عمران خان کیلئے لمحہ فکریہ

تحریر: عادل عباسی
سینئر رپورٹر

گزشتہ انتخابات سے قبل ہی اندازہ ہو گیا تھا کہ تحریک انصاف کو اقتدار سے محروم رکھا جائے گا، کیونکہ عمران خان نے محاذ آرائی، صوبہ سیاسی سیاست کے بیک بلاہ بلاوساسٹ انکشافات اور بلا ترغیب سے ایک ہی بات کہی تھی۔ میں اتنا ہی اس ان کی سیاسی زندگی ان کی بطرفی کے ساتھ ہی ختم ہو جائے گی۔ مقبول ہونا ایک چیز ہے اور اقتدار کا حصول دوسری چیز۔ میں اتنا ہی اس ان کی ترقی اور بڑھتی ہوئی مقبولیت کو اقتدار کی ضرورت سمجھ رکھا جائے گا، کیونکہ عمران خان نے محاذ آرائی صرف سیاسی حریفوں کے خلاف نہیں کی، بلکہ ہر ادارے کے خلاف ہی محاذ کھولا۔ سوشل میڈیا کے میدان میں کھلے کے کارکنوں نے اختلاف کے نعرے دیے، اور تحقیقاتی صحافی کی حفاظت اور ترقی اور بڑھتی ہوئی کوشش کی ہی ہوئی عمران خان کی طاقت کا تاثر ختم کیا۔ اس نفرت کی آگ نے اپنے ہی تحریک انصاف کے اپنے رہنماؤں کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ وہی سوشل میڈیا، جو کبھی عمران خان کی طاقت سمجھا جاتا تھا، آج تنہائی، نفرت اور ذاتی حملوں کا مرکز بن گیا ہے۔ اب دقت ہے کہ عمران خان خود سے سوال کریں کہ ٹکراؤ کی سیاست کے اتنے کیا فائدے ہوئے؟ انہوں نے اس ٹکراؤ سے کیا حاصل کیا؟ کیا ان کے سپورٹ سیاسی شعور حاصل کر رہے ہیں یا صرف ایک دوسرے سے سیاست، مقابلے، بدتمیزی اور مقابلے سے آگے جا چکی ہے؟ سیاست کا مطلب ہی ہے مکالمہ، مفاہمت اور ترقی کا راستہ۔ اگر ہر فیصلہ ٹکراؤ اور نفرت سے کیا جائے تو نتیجہ صرف تباہی ہوگا۔ عمران خان کی حکومت کا رکردگی کے خلاف ایوان کی طرف سے عدم اعتماد کی تحریک کے بعد کو ملک کی سیاست کو اس شدت سے ایجاد کیا ہے 9 مئی جیسے شرمناک سانحات سامنے آئے، جس میں ایک ہی قوت کو خلاف نفرت کے لیے ہوئے کے اور شہداء کی قربانیوں کو بھی نظر انداز کیا گیا۔ عمران خان کی حکومت کا رکردگی کے خلاف ایوان کی سیاست کو اس شدت سے ایجاد کیا ہے جس میں ایک ہی قوت کو خلاف نفرت کے لیے ہوئے کے اور شہداء کی قربانیوں کو بھی نظر انداز کیا گیا۔ عمران خان کی حکومت کا رکردگی کے خلاف ایوان کی

کراچی میں سیف سٹی غیر محفوظ!

چوروں نے سیکیورٹی سسٹم کو ہی لوٹ لیا! معزز اور نااہلی کا نیا ریکارڈ!

تحریر: تحسین کمال
سینئر صحافی

کراچی، جو کبھی روشنیوں کا شہر کہلاتا تھا، اب گناہ بس ہی چراگ کے اندھیروں کے ساتھ اس حوالے کا بھی گڑھ بن گیا ہے۔ سیف سٹی منصوبہ، جس کا مقصد "ایڈوانس ٹیکنالوجی" کے بہانے چاند کے دھبے کی طرح شہریوں کی حفاظت اور ہر جرائم پر قابو پانا تھا، خود ایک ہی حفاظت نہ کر سکا۔ یہی سیف سٹی کے بیٹری سسٹم کو ڈاکٹری پیشن بکس پر ہی پوری طرح سے کسی سنسان علاقے سے نہیں بلکہ شہر کے سب سے محفوظ مقام، بلاول ہاؤس کے قریب سے! دوسری واردات دو ماہ پہلے کے قریب ہوئی، گویا چوروں نے یہ چاہت کر دی کہ اگر کراچی میں کچھ سیف سٹی ہے تو وہ ہے "سیف سٹی منفو"۔ یہ واقعہ صرف چوری نہیں بلکہ غذا تنظیم ہے۔ انتظامی نظام نے کروڑوں روپے کے منصوبے کو عوام کے سامنے ایسے پیش کیا جیسے کوئی بڑی واردات ہو گئی ہو، مگر حقیقت یہ ہے کہ یہ چوری ہماری سیف سٹی کی ناکامی کا ثبوت ہے۔ سوال یہ ہے کہ اب پورے منصوبے کی کارکردگی کا ذمہ دار کون ہے؟ کیا سیف سٹی کا سیکیورٹی سسٹم اتنا کمزور تھا کہ چور اس کو ہی لوٹ لیں؟ یا پھر یہ چوری شہریوں کی حفاظت کا ذمہ دار ادارہ خود ہی چور بن گیا؟ یہ سوال اب صرف تکنیکی نہیں رہا، یہ ریاست کی ساکھ کا سوال ہے۔ کراچی کے شہری اب یہ سوال کر رہے ہیں کہ اگر سیف سٹی کا سیکیورٹی سسٹم ہی محفوظ نہیں تو باقی شہر کیسے محفوظ ہوگا؟ کیا یہ منصوبہ صرف کاغذ پر محفوظ ہے؟ کیا اس کے کیمرے، الارم اور کنٹرول روم کسی کے کنٹرول میں ہیں؟ یہ سوال اب صرف میڈیا کے نہیں، عوام کے ہیں۔ اور اگر ان کا جواب نہیں ملا تو یہ اعتماد کا بحران بن جائے گا۔ سیف سٹی کا مقصد شہریوں کو تحفظ دینا تھا، مگر یہ واقعہ اس تحفظ کو ہی سوالیہ نشان بنا دیتا ہے۔ اگر ادارے اپنے ہی نظام کو نہیں بچا سکتے تو عوام کس پر بھروسہ کریں؟ یہ وقت ہے کہ ذمہ داری طے کی جائے، تحقیقات کی جائے اور ذمہ داروں کو سزا دی جائے۔ ورنہ یہ واقعہ ایک مثال بن جائے گا کہ کراچی میں چور نہیں، محافظ ہی لوٹ رہے ہیں۔ یہ صورتحال نہ صرف شرمناک ہے بلکہ خطرناک بھی ہے۔ اگر ریاست اپنے ہی نظام کو نہیں بچا سکتی تو عوام کس پر بھروسہ کریں؟ یہ وقت ہے کہ ذمہ داری طے کی جائے، تحقیقات کی جائے اور ذمہ داروں کو سزا دی جائے۔ ورنہ یہ واقعہ ایک مثال بن جائے گا کہ کراچی میں چور نہیں، محافظ ہی لوٹ رہے ہیں۔ یہ صورتحال نہ صرف شرمناک ہے بلکہ خطرناک بھی ہے۔ اگر ریاست اپنے ہی نظام کو نہیں بچا سکتی تو عوام کس پر بھروسہ کریں؟ یہ وقت ہے کہ ذمہ داری طے کی جائے، تحقیقات کی جائے اور ذمہ داروں کو سزا دی جائے۔ ورنہ یہ واقعہ ایک مثال بن جائے گا کہ کراچی میں چور نہیں، محافظ ہی لوٹ رہے ہیں۔

بلال احمد، ضوان علی نے اپنے بیانات سے عدالت کو آگاہ کیا ہے اور بتایا کہ قحمدان سفیانے کو ہی رکاوٹ کی

مہنگائی کنٹرول کرنے کے لیے سنجیدگی سے اقدامات کرے۔ زاہد اقبال

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جماعت اسلامی کراچی کے امیر زاہد اقبال نے باتھی سوئی گیس کی بلاجواز اضافہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ کراچی میں پہلے ہی مہنگائی کے ہوشربا اضافے کے بعد اب گیس کی قیمتوں میں اضافہ کی خبر عوام کے لیے ایک اور بڑا صدمہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی کے شہری پہلے ہی بجلی کے بھاری بلوں، پانی کی قلت اور بے روزگاری کے شدید بحران کا سامنا کر رہے ہیں۔ ایسے میں گیس کی قیمتوں میں اضافہ کا فیصلہ عوام کی قوت خرید کو مزید کم کر دے گا اور شہری اپنی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مزید مشکلات کا شکار ہوں گے۔ انہوں نے حکومت اور ریگولیٹری اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر عوام کے مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے اس فیصلے پر نظر ثانی کریں۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت واقعی عوام کے لیے کام کرنے اور معاشرتی انصاف قائم کرنا چاہتی ہے تو اسے بنیادی حقوق کا تحفظ کرنا ہوگا، ورنہ اپنے بنیادی حقوق سے محروم شہری احتجاج کا راستہ اختیار کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی کراچی کے شہریوں کے ساتھ کھڑی ہے اور ہر ممکن قانونی و پارلیمانی جدوجہد کرے گی۔ انہوں نے حکومت اور ریگولیٹری اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر عوام کے بنیادی حقوق کا تحفظ کریں اور ایسے فیصلوں سے گریز کریں جو پہلے سے مشکلات کا شکار شہریوں کی زندگی کو مزید اجیرن کر دیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کا مہنگائی کا سونامی کراچی کے شہریوں کی زندگی کو اجیرن کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کا مہنگائی کا سونامی کراچی کے شہریوں کی زندگی کو اجیرن کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کا مہنگائی کا سونامی کراچی کے شہریوں کی زندگی کو اجیرن کر رہا ہے۔

مہنگائی کنٹرول کرنے کے لیے سنجیدگی سے اقدامات کرے۔ زاہد اقبال

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جماعت اسلامی کراچی کے امیر زاہد اقبال نے باتھی سوئی گیس کی بلاجواز اضافہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ کراچی میں پہلے ہی مہنگائی کے ہوشربا اضافے کے بعد اب گیس کی قیمتوں میں اضافہ کی خبر عوام کے لیے ایک اور بڑا صدمہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی کے شہری پہلے ہی بجلی کے بھاری بلوں، پانی کی قلت اور بے روزگاری کے شدید بحران کا سامنا کر رہے ہیں۔ ایسے میں گیس کی قیمتوں میں اضافہ کا فیصلہ عوام کی قوت خرید کو مزید کم کر دے گا اور شہری اپنی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مزید مشکلات کا شکار ہوں گے۔ انہوں نے حکومت اور ریگولیٹری اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر عوام کے مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے اس فیصلے پر نظر ثانی کریں۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت واقعی عوام کے لیے کام کرنے اور معاشرتی انصاف قائم کرنا چاہتی ہے تو اسے بنیادی حقوق کا تحفظ کرنا ہوگا، ورنہ اپنے بنیادی حقوق سے محروم شہری احتجاج کا راستہ اختیار کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی کراچی کے شہریوں کے ساتھ کھڑی ہے اور ہر ممکن قانونی و پارلیمانی جدوجہد کرے گی۔ انہوں نے حکومت اور ریگولیٹری اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر عوام کے بنیادی حقوق کا تحفظ کریں اور ایسے فیصلوں سے گریز کریں جو پہلے سے مشکلات کا شکار شہریوں کی زندگی کو مزید اجیرن کر دیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کا مہنگائی کا سونامی کراچی کے شہریوں کی زندگی کو اجیرن کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کا مہنگائی کا سونامی کراچی کے شہریوں کی زندگی کو اجیرن کر رہا ہے۔

مہنگائی کنٹرول کرنے کے لیے سنجیدگی سے اقدامات کرے۔ زاہد اقبال

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جماعت اسلامی کراچی کے امیر زاہد اقبال نے باتھی سوئی گیس کی بلاجواز اضافہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ کراچی میں پہلے ہی مہنگائی کے ہوشربا اضافے کے بعد اب گیس کی قیمتوں میں اضافہ کی خبر عوام کے لیے ایک اور بڑا صدمہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی کے شہری پہلے ہی بجلی کے بھاری بلوں، پانی کی قلت اور بے روزگاری کے شدید بحران کا سامنا کر رہے ہیں۔ ایسے میں گیس کی قیمتوں میں اضافہ کا فیصلہ عوام کی قوت خرید کو مزید کم کر دے گا اور شہری اپنی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مزید مشکلات کا شکار ہوں گے۔ انہوں نے حکومت اور ریگولیٹری اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر عوام کے بنیادی حقوق کا تحفظ کریں اور ایسے فیصلوں سے گریز کریں جو پہلے سے مشکلات کا شکار شہریوں کی زندگی کو مزید اجیرن کر دیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کا مہنگائی کا سونامی کراچی کے شہریوں کی زندگی کو اجیرن کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کا مہنگائی کا سونامی کراچی کے شہریوں کی زندگی کو اجیرن کر رہا ہے۔

مہنگائی کنٹرول کرنے کے لیے سنجیدگی سے اقدامات کرے۔ زاہد اقبال

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جماعت اسلامی کراچی کے امیر زاہد اقبال نے باتھی سوئی گیس کی بلاجواز اضافہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ کراچی میں پہلے ہی مہنگائی کے ہوشربا اضافے کے بعد اب گیس کی قیمتوں میں اضافہ کی خبر عوام کے لیے ایک اور بڑا صدمہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی کے شہری پہلے ہی بجلی کے بھاری بلوں، پانی کی قلت اور بے روزگاری کے شدید بحران کا سامنا کر رہے ہیں۔ ایسے میں گیس کی قیمتوں میں اضافہ کا فیصلہ عوام کی قوت خرید کو مزید کم کر دے گا اور شہری اپنی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مزید مشکلات کا شکار ہوں گے۔ انہوں نے حکومت اور ریگولیٹری اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر عوام کے بنیادی حقوق کا تحفظ کریں اور ایسے فیصلوں سے گریز کریں جو پہلے سے مشکلات کا شکار شہریوں کی زندگی کو مزید اجیرن کر دیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کا مہنگائی کا سونامی کراچی کے شہریوں کی زندگی کو اجیرن کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کا مہنگائی کا سونامی کراچی کے شہریوں کی زندگی کو اجیرن کر رہا ہے۔

پاکستان سیمنٹ کی نئی کارکردگی کی رپورٹ کی تقریب میں چیئرمین نیپکو، ڈاکٹر عمر، ایم ڈی نیپکو، ڈاکٹر عمر، ایم ڈی پاکستان سیمنٹ

پبلیشر اطلاعات 01

ایجوکیشن سوسائٹی سندھ کے زیر اہتمام ایجوکیشن کے بعد بیچ میں ہیں جو ٹیوشن کی طرح ہیں، اور جو کہ صرف اور صرف محدود کلاسز ہوں گی، 27 نومبر کو ہونے والے کراچی کے ضلع کے ضلعی ٹیوشن کے مقابلے میں طلبہ پاکستان کے مختلف اسکولوں کے طلبہ کے درمیان ہوں گے، ان مقابلوں میں ٹیوشن کے مقابلے میں طلبہ کے درمیان ہوں گے، ان مقابلوں میں ٹیوشن کے مقابلے میں طلبہ کے درمیان ہوں گے، 27 نومبر کو ہونے وال

ڈائریکٹر جنرل رینجرز کا فرنٹیئر ہوٹل میں اپنی پاکستان کے چیف کیمیکل انجینئر مہتاب علی بلوچ سے ملاقات پر گفتگو کر رہے ہیں

پاکستانی عدالتوں میں سیاسی ذہنیت رکھنے والے ججز کی گنجائش نہیں

سپریم کورٹ کے سینئر جج جسٹس منصور علی شاہ کا ایوارڈ تقریب سے خطاب

حکومت پاکستان آئین کی بالادستی اور پارلیمان کی طاقت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی، ججز بھرتیاں اور تبادلے اب میرٹ کی بنیاد پر ہوں گے

ان ججز کا ضمیر اس وقت کیوں نہیں جاگا جب 190 ملین پاؤنڈ کے مجرم کو اس وقت کا چیف جسٹس گڈ فرینڈ کہتا تھا، ترجمان حکومت پاکستان برائے اطلاعات سندھ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سپریم کورٹ خیبر اسلامی تعلقات پر ترجمان حکومت پاکستان سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کراچی کے زیر اہتمام ایک تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سپریم کورٹ خیبر اسلامی تعلقات پر ترجمان حکومت پاکستان سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کراچی کے زیر اہتمام ایک تقریب سے خطاب کر رہے ہیں، ان کا کہنا تھا کہ پاکستان کی عدلیہ کو ایک ایسے ادارے کے طور پر کام کرنا چاہئے جو سیاسی ذہنیت سے پاک ہو، انہوں نے کہا کہ پاکستان کی عدلیہ کو اپنے اندر اصلاح کرنی ہوگی، ہم سب کو مل کر اس ادارے کو مضبوط بنانا ہوگا